آنکھیں اب رشک طور رہتی ہیں یعنی محو حضور رہتی ہیں
"نور سنت" ہے جن کی قسمت میں بدعتیں ان سے دور رہتی ہیں
پاسبان مسلک اہل السنۃ والجماعۃ
عید مبارک
دوماہی
کراچی
مجلہ نورِ سنت
جلد۲
کتابی سلسلہ
شمارہ ۱۰
شامی عوام پر ظلم کی رضاخانی حمایت!
پیٹ کا پجاری کون؟
عقیدہ توحید و سنت کورس: اسفار کی روئیداد
مولانا قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ بریلوی اکابرین کی نظر میں
بشریت و نورانیت انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام
مدیر
علامہ محمد معاویہ قادری دامت برکاتہم
جمعیت اہل السنۃ والجماعۃ

دو ماہی
مجلّہ نورِ سنت کراچی
پاسبان مسلکِ اہل السنۃ والجماعۃ
شمارہ 10
قیمت فی شمارہ عمومی: -/30
سالانہ زرِ تعاون -/200
نورِ سنت انٹرنیٹ پر پڑھیے:
www.nooresunnat.tk
اہل السنۃ کا نمائندہ چینل یوٹیوب پر دیکھیے:
Youtube/rahesunnat
نوٹ: سالانہ ممبر شپ لینے والے جن حضرات کی مدت ختم ہو چکی ہے وہ جلد از جلد رابطہ فرمائیں، بصورت دیگر ادارہ رسالہ بھیجنے سے معذرت خواہ ہوگا۔
بیاد
فاتح بریلویت
مولانا حضرت محمد منظور نعمانی رحمۃ اللہ علیہ
بدعا
امام اہل سنت
مولانا حضرت سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ
بطرز
قاری عبد الرشید رحمۃ اللہ علیہ
رسالہ مستقل لگوانے کے لیے رابطہ کریں
0312-5860955
تاریخ اشاعت: اگست 2013ء
ناشر انجمن دعوۃ اہل السنۃ والجماعۃ
ادارے کا ہر مضمون نگار کی رائے سے بالکلیہ اتفاق ضروری نہیں

فہرست

دیگر اس میدان کو خالی کرانا چاہا۔ بڑے بھائی نے جہاد کے حرام ہونے کا فتوی دیا تو چھوٹے بھائی نے انگریز کے خلاف برسر پیکار مجاہدین کو بدنام کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا مگر اس سب کے باوجود سید بادشاہ کے قافلے نے انگریز کا وہ حشر کیا کہ ایک انگریز ڈبلیو ڈبلیو ہنٹر کو اپنی حکومت کو یہ لکھنا پڑا کہ جب تک سید صاحب کے نظریات کے حامل ان سرحدی لوگوں کو خاتمہ نہیں کیا جاتا انگریز ہندوستان پر کبھی بھی اپنا مکمل کنٹرول حاصل نہیں کرسکتا (کتاب: ہمارے ہندوستانی مسلمان) مگر بے حیائی کی انتہاء دیکھیں کہ رضا خان ساری زندگی بریلی کے ایک حجرے میں بیٹھا رہا خود تو کبھی مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے میدان عمل میں ایک پتھر کھانے کی توفیق نہ ہوئی مگر اسلام کے ان سرفروشوں کو جنہوں نے اپنا گھر، بال بچہ، گھر کا چین و آرام اللہ کے دین پر قربان کر دیا جن کے جسم اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے چھلنی ہو گئے تھے انگریز کا ایجنٹ، گستاخ اور اسلام کا دشمن بولتے ہوئے ذرا حیاء نہ آتی تف ہے ایسی مجددیت پر۔

یہی حال اس کی دین فروش ذریت کا ہے جو خود تو آستانوں اور درگاہوں کے حلوے و نیازیں کھا کر سارا دن ساری رات قبروں پر پڑے عیاشیاں کر رہے ہوتے ہیں مگر دنیا بھر میں کافروں کے خلاف برسرپیکار دین کے مجاہد ان کے ہاں کافروں کے ایجنٹ اور وہابی تکفیری ہیں۔ ہمیں سمجھاؤ خدارا! یہ کیسی ایجنٹی ہے کہ رقم لیکر خود کو موت کے میدان میں دھکیل دیا جاتا ہے؟ اگر ان مجاہدین نے امریکا سے پیسے لینے ہوتے تو پیسے لیکر فضل کریم کی طرح فیصل آباد میں عیاشی کرتے یا جہاد کے میدانوں میں تکالیف اٹھاتے؟ ہمیں آخر یہ منطق سمجھاؤ کہ ایک شخص دین بیچ رہا ہے پیسے لے رہا ہے گھر بنانے کیلئے دنیا میں عیاشی کیلئے مگر وہ یہ پیسے لیکر درگاہیں بنا کر عیاشی کرنے کے بجائے انہی کافروں کے خلاف میدان میں جا کر ان کو مارتا ہے اور مرجاتا ہے؟ آخر یہ کیا ڈرامہ بازی ہے؟

قارئین کرام! قریباً عرصہ دو سال قبل جب شام میں نصیری رافضی بشار الاسد کے ظالمانہ و کافرانہ حکومت کے خلاف وہاں کی عوام نے علم بغاوت بلند کیا اور اسلامی حکوت کے قیام کا اعلان کر دیا تو کافروں اور ان کے ایجنٹوں کی نیندیں حرام ہو گئیں اب جب کہ یہ تحریک کامیابی کی سرحدوں کے قریب پہنچ گئی تو اچانک مولوی ابو داؤد رضا خانی کے شرانگیز رسالے "رضائے شیطان" (ہاں ہاں جس رسالے میں شرک و بدعت کی تعلیم دی جائے علماء اہلسنت پر بکواس کی جائے، مجاہدین اسلام کے خلاف شرانگیز مضامین چھاپے جائیں وہ رضائے شیطان تو ہوسکتا ہے رضائے مصطفی ﷺ نہیں) کے باسی کڑے میں ابال آیا اور جون ۲۰۱۳ کے شمارے کے پہلے صفحے پر

بریلی کے ایک انگریزی نمک حلال مولوی کے اندر کی سیاہی کو قلم کی سیاہی بنا کر رضائے شیطان کے صفحات اپنے دل کی طرح کالے کرنا شروع کر دیئے۔ جس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے ۔رافضی مضمون نگار نے عنوان دیا: مسلم حکمران ولیڈران اور باغیرت عوام کیلئے ۔۔حالانکہ اس کا عنوان یہ ہونا چاہئے تھا کہ:

ضمیر فروش سجادہ نشینوں اور بے غیرت بریلوی عوام وقائدین کیلئے

عنوان میں مسلم حکمران کا لفظ بھی عجیب ہے اس لئے کہ آج سعودی عرب کے حکمران تو تمہارے نزدیک وہابی نجدی کافر ہیں اور سارا عرب اور مسلم حکمران ان کو خادمین حرمین شریفین اور مسلمان مانتی ہے اور تمہارے فتوے سے یہ سب بھی کافر تو جب تمہارے فتوں کی رو سے دنیا میں سرے سے کوئی مسلمان ہے ہی نہیں تو مسلم حکمران کا کیا مطلب؟ پھر بے شرمی، ڈھیٹ پن اور ابن الوقتی دیکھئے کہ مضمون نگار لکھتا ہے کہ:

"خلافت عثمانیہ کو ختم کرنے۔۔۔۔

کوئی اس سے پوچھے کہ یہ خلافت عثمانیہ کیا ہوتا ہے؟ تیرا گرو رضا خان تو "دوام العیش" لکھ کر یہ چیختا کہ ترکوں کی خلافت خلافت نہیں اس خلافت کی حمایت میں چلنے والی تحریکِ خلافت کی ساری زندگی مخالفت کرتا رہا اور تو آج اس کو خلافت عثمانیہ کہتا ہے کچھ تو ابا جان کے نمک کا حق ادا کر۔آگے یہ لکھتا ہے کہ:

"اب یہی کام بڑے پیمانے پر خلیج و عرب میں امریکا و اسرائیل کی حمایت سے ہو رہا ہے جہاں ایک تکفیری فرقہ وجود میں آ گیا ہے جو اپنے علاوہ تمام مسلمانوں کو کافر قرار دیتا ہے"

مضمون نگار کو کچھ تو حیاء کرنی چاہئے ہم چیلنج کرتے ہیں کہ اپنے اس سیاہ جھوٹ کا کوئی مستند ثبوت دے۔دوسروں پر الزام لگانے سے پہلے اپنے گھر کو تو دیکھتے کہ تمہارے اکابر نے علمائے دیو بند کو کافر کہا، انگریز سے جہاد کو حرام لکھا، آئمہ حرمین کو کافر کہا، علمائے اہلحدیث کو کافر کہا، امام بخاری کو گستاخ کہا، شاہ ولی اللہ کے کفر پر اجماع کا قول نقل کیا، قائد اعظم کو کافر کہا علامہ اقبال کو کافر کہا، مسلم لیگ پر کفر کے فتوے لگائے تحریک بالاکوٹ والوں کو کافر کہا، مولانا عبد الباری پر ۲۰۰ سے زائد کفر کے گولے برسائے، علماء بدایوں کو ۶۰۰ سے زائد وجوہ سے کافر لکھا، ہندوستان میں موجود اپنے سوا ہر ایک جماعت و تنظیم کا نام لے لے کر ان کو کافر کہا حتی کہ اختر رضا خان کہتا ہے کہ اس

وقت دنیا میں صرف بریلوی ہی مسلمان ہیں (کتاب: سنو چپ رہو) العیاذ باللہ تو دوسروں کو تکفیری کا طعنہ دیتے ہوئے ذرا حیاء نہ آئی ؟ ہم چیلنج کرتے ہیں کہ دنیا کہ کسی ایسے مسلک کسی ایسے فرد کا نام بتاؤ جو رضا خان کو نہ مانتا ہو اور پھر بھی تمہارے نزدیک مسلمان ہو؟ ظالم تم نے کیا سمجھ لیا تھا کہ تیری ان بے سروپا باتوں کا محاسبہ کرنے والا کوئی نہیں؟ میں زیادہ دور نہیں جاتا اسی رضائے مصطفیٰ کے جون کے شمارے سے چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

ص ۸ پر لکھا حاجی فضل کریم، حالانکہ آپ کے مذہب میں حج حرام ہے تو حاجی کہاں سے ہو گیا؟ کیا ۱۲ ربیع الاول کو خانہ کعبہ کے ماڈلز کے گرد گھومنے کو حج کے قائم مقام تو نہیں کر دیا؟ اسی صفحہ پر غازی ممتاز حسین لکھا حالانکہ اس نام نہاد غازی کو طاہر القادری اور اس کی جماعت کافر کہتی ہے، ص ۱۵ پر لکھا روح المعانی میں مفسر قرآن علامہ آلوسی حالانکہ اسی مفسر قرآن کو آل قارون خان صاحب آزادی زمانہ کی ہوا کھائے ہوئے لکھتا ہے، ص ۱۳ پر لکھا کہ بدعقیدہ کا رد مومن کا ایمان ہے اور ان سے میل رکھنے والا بے ایمان، دیوبندی آپ کے نزدیک بدعقیدہ ہیں معاذ اللہ حالانکہ انہیں دیوبندیوں کے ساتھ شاہ نورانی رضاخانی اور صاحبزادہ ابوالخیر اور آپ کے دیگر اکابرین نے مل کر دینی تحریکات چلائیں کہو یہ سب بے ایمان تھے، ص ۲۳ پر غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی لکھا حالانکہ اس بریلوی ریڈی میڈ غزالی کو مولوی غلام مہر علی سمیت دیگر کئی بریلوی علماء نے کافر اور گستاخ لکھا، ص ۲۷ پر علمبردار توحید کے الفاظ ہیں حالانکہ آپ کے ہاں توحید کا لفظ بدعت وہابیوں کی ایجاد اور حضور ﷺ کی گستاخی کیلئے بنایا گیا لفظ ہے معاذ اللہ۔ ص: ۲۵ پر مولانا عبدالستار خان نیازی (رحمۃ اللہ علیہم) لکھا حالانکہ یہ نیازی شیعہ ساجد نقوی اور دیوبندیوں کے پیچھے نماز پڑھتا تھا (ماہنامہ کنز الایمان۔ ص: اگست ۱۹۹۴) اور رضائے مصطفیٰ کے مدیر ابوداؤد نے اپنی کتاب خطرہ کی گھنٹی میں اسے کفر لکھا۔ صرف ایک شمارے پر تمہارے فتوؤں کا یہ حال ہے تو پورے لٹریچر کا کیا حال ہوگا؟ اس کی تفصیل کیلئے ”رضاخانیوں کی کفر سازیاں“ اور ”دست و گریبان“ کتابوں کا مطالعہ کریں ۔ دوسروں کو تکفیری کہنے والے یہ مت بھولیں کہ ان کے پیشوا رضا خان کے بارے میں عوامی تاثر یہی ہے کہ انہوں نے بریلی میں کفر ساز مشین گن نصب کر رکھی ہے۔ (حوالہ ہمارے ذمہ)۔ پھر بالفرض ان مجاہدین نے اپنے مخالفین کو کافر یا مرتد کہہ دیا ہو تو اس میں اچھنبے والی کیا بات ہے؟ کیونکہ ان سرفروشوں کے مخالفین رافضی نصیری مرتدین ہیں جن کے بارے میں تمہارے اعلیٰ حضرت کا فتویٰ ہے کہ:

''بالجملہ ان رافضیوں تبرائیونکے باب میں حکم یقینی قطعی اجماعی یہ ہے کہ علی العلوم کفار مرتدین ہیں انکے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے انکے ساتھ مناکحت نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے معاذ اللہ مرد رافضی اور عورت مسلمان ہوتو یہ سخت قہر الٰہی ہے اگر مرد سنی اور عورت ان خبیثوں میں کی ہو جب بھی ہرگز نہ ہوگا محض زنا ہوگا اولاد ولدالزنا ہوگی باپ کا ترکہ نہ پائیگی اگرچہ اولاد بھی سنی ہی ہو شرعا ولدالزنا کا باپ کوئی نہیں عورت نہ ترکہ کی مستحق ہوگی نہ مہر کی کہ زانیہ کیلیے مہر نہیں رافضی اپنے کسی قریب حتی کے باپ بیٹے ماں بیٹی کا ترکہ بھی نہیں پاسکتا۔ سنی تو سنی کسی مسلمان بلکہ کسی کافر کے بھی یہاں تک کہ خود اپنے ہم مذہب رافضی کے ترکہ میں اصلا کچھ حق نہیں، انکے مرد عالم جاہل کسی سے میل جول سلام کلام سخت کبیرہ اشد حرام جو انکے ان ملعون عقیدوں پر آگاہ ہوکر بھی انہیں مسلمان جانے یاان کے کافر ہونے میں شک کرے باجماع تمام آئمہ دین خود کافر بے دین ہے اوراس کے لئے بھی یہی سب احکام ہیں جو انکے کیلیے مذکور ہوئے مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتوی کو بگوش ہوش سنیں اوراس پر عمل کر کے سچے پکے مسلمان سنی بنیں''۔

(ردالرفضہ: ص ١٦۔ انجمن حزب الاحناف لاہور)

امید کرتا ہوں کہ خلاف توقع کچھ حیاء آ گئی ہوگی۔ پھر امریکا واسرائیل کی حمایت سے کیا مراد ہے حالانکہ الجزیرہ ٹی وی نے وائٹ ہاؤس کے ترجمان کا ویڈیو بیان نشر کیا ہے جس میں وہ کہتا ہے کہ امریکا اور صدر اوباما بھی شامی باغیوں (بقول ان کے) کی حمایت نہیں کرسکتا کیونکہ وہ اسلامی خلافت کے قیام کے علمبردار ہیں اور اوباما انتظامیہ ایسی کسی تحریک کو کبھی سپورٹ نہیں کرے گی ۔شامی مجاہدین نے اس الزام کے بعد باقاعدہ وہ تصاویر شائع کی ہیں جس میں یہ مجاہدین خود اسلحہ تیار کررہے ہیں کہ یہ محض الزام ہے کہ ہمیں اسلحہ امریکا فراہم کررہا ہے۔ اگر اس تحریک کی حمایت اسرائیل وامریکا کررہا ہے تو ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ اس فیس بک جس کا لنک تم نے بھی دیا ہے شامی مجاہدین کی حمایت میں بننے والے سینکڑوں پیجز کو کیوں ڈیلیٹ کردیا گیا؟ صرف ایک مثال دیتا ہوں

اس سے ہم بھی استفادہ کرتے اور اس کو دس ہزار سے زائد لوگوں نے لائیک کیا مگر دیگر پیجز کی طرح اسے بھی ڈیلیٹ کر دیا اگر یہ سب امریکا و اسرائیل کی حمایت سے ہو رہا ہے تو سوشل میڈیا پر ان کی حمایتیوں کی زبان بندی کیوں کی جا رہی ہے؟ دوسروں پر امریکی ایجنٹی کا الزام لگانے والے یہ کیوں بھول گئے کہ ابوداؤد کے محدث اعظم پاکستان کا جگر گوشہ فضل کریم ابھی کچھ عرصہ پہلے ہی امریکا کے ۳۶ ہزار ڈالر کھا کر بدہضمی کی وجہ سے مر گیا، تمہیں شرم اس وقت کیوں نہیں آئی اور امریکی حمایت کا خیال اس وقت کیوں نہیں آیا جب ناول نگار ارشد القادری کی بدنام زمانہ کتاب زلزلہ کی داد و تحسین پر امریکا سے ایک خط آیا اور اس ناول نگار نے اسے اپنی کتاب میں اس آب و تاب کے ساتھ شائع کیا گویا امریکا سرکار کا خط نہ ہو کوئی صحیفہ ہو، تمہیں اس وقت شرم کیوں نہ آئی جب افغانستان کے طالبان کو امریکا کی حمایت حاصل تھی اور شاہ نورانی ان طالبان کو اپنے طالبان کہتا اور ان کیلئے چندہ جمع کرنے کی حمایت کرتا، آج تم تحریک طالبان کے مخالف ہو اور اس مخالفت کو امریکا کی مکمل سپورٹ حاصل ہے تو کہو کہ تم بھی امریکی حمایت یافتہ اس کی ٹوڈی جماعت اور اسرائیلی گماشتے ہو۔ فضل حق سے فضل کریم تک انگریزی جوتوں کے تلوے تم ہو اور الزام تراشیاں دوسروں پر؟

اس مضمون نگار کی سیاہ بختی کا اندازہ اس سے لگالیں کہ وہ بشار رافضی جو وہاں لاکھوں سنی مسلمان عورتوں، مردوں، بچوں کا قاتل ہے، جس کی فوجوں نے سنی مسلمانوں کی گردنیں مشینی آروں سے کاٹیں، جو وہاں کے نوجوانوں کو اپنی جوتیاں چٹواتے ہیں ۲۹ جولائی کو اس کے صرف ایک میزائل حملے میں ۵۰ افراد شہید ہوئے جس میں خواتین سمیت ۱۹ بچے بھی شامل ہیں، جس کی فوج وہاں کے سنی مسلمانوں کو گرفتار کر کے ان کے سامنے بشار کی تصویر رکھ کر کہتی ہے کہ اس کو رب کہو ورنہ کھال اتار دیں گے اس ظالم کو تو پورے مضمون میں صرف ایک دفعہ "ضدی صدر بشار" لکھا اور وہ مجاہدین جنہوں نے اپنی جانوں پر کھیل کر وہاں اسلام کا پرچم بلند کیا، وہاں کی عورتوں مردوں کی عزت و آبرو کی حفاظت کر رہے ہیں، وہاں کے سینکڑوں بھوکوں کو کھانا کھلا رہے ہیں صرف ایک واقعہ سناتا ہوں جب بشار کی فوج ایک گاڑی میں موجود دو بچوں پر گولیاں برسا رہی تھی تو خالد بن ولیدؓ کے ان عظیم سپوتوں نے اپنی جان پر کھیل کر گولیوں کی بوچھاڑ میں ان بچوں کو زندہ بچالیا اور جیسے ہی ایک طرف کیا تو اچانک خود رافضی ٹینک کے گولے کا نشانہ بن کر جنت کی طرف راہ سدھار گئے، ان تمام باتوں کے ویڈیو ثبوت آپ کو اپنے اسی محبوب فیس بک پر مل جائیں گے ایسے عظیم سرفروشوں کیلئے اس بد بخت نے جو الفاظ استعمال کئے اس کی ایک جھلک ملاحظہ ہو:

شامی باغیوں، جہادی گروپ کا بدبختانہ فرمان، بدبخت مولوی، ملعون، بدبخت مجرم، ایسا مولوی شیطان، مومن مسلمان بھی نہیں، باغی تنظیم فری سیرین، ایسی دہشت گرد تنظیم، شامی باغیوں، باغی دہشت گرد ہیں، باغی تنظیم فری سیرین آرمی دہشت گرد تنظیموں۔

اس بدبخت کو ان مجاہدین سے یہ بغض اس لئے ہے کہ وہاں ہر گولی ہر کامیابی پر تکبیر اللہ اکبر کا نعرہ بلند ہوتا ہے جو اس کے شرکیہ مذہب میں سب سے بڑا جرم ہے، اس کو ان مجاہدین سے یہ بغض اس لئے کہ یہ مجاہدین ان اسدی مرتد فوجوں سے جو بشار کو اپنا رب مانتی ہے گرفتار ہونے پر اللہ اکبر کے نعرے لگواتے ہیں، اسے یہ بغض اس لئے کہ جب یہ مجاہدین زخمی ہو کر ہسپتال آتے ہیں تو بازو کٹا ہوا ہے مگر اس وقت بھی سورہ مریم کی تلاوت جاری ہے، بشار کی فوج زندہ ان مجاہدین کو آگ لگا رہی ہے ان کو زندہ دفن کر رہی ہے مگر اس وقت بھی اللہ کے ان سپاہیوں کی زبان پر یہ کلمہ جاری ہے کہ یا اللہ میرا اور کوئی قصور نہیں سوائے اس کہ میں تجھے اپنا رب اور محمد ﷺ کو اپنا نبی مانتا ہوں یا اللہ سب بڑائیاں اور عظمتیں تیرے لئے ہیں، ان رضاخانیوں کو اس لئے ہیضہ لگ گیا ہے کہ اس وقت یہ خدا کو کیوں یاد کر رہے ہیں اس وقت تو گیارہویں والی سرکار یاد آنی چاہئے، اور بشار سے اس رافضی کو یہ محبت اس لئے کہ وہ ان کا رافضی بڑا بھائی ہے، جس کی فوجوں کا نعرہ ربنا بشار ہے۔ مجاہدین کی مخالفت میں یہ ضمیر فروش مولوی اس قدر بدحواس ہو چکا ہے کہ رافضیوں کو مسلمان لکھتے ہوئے بھی حیا نہ آئی اور لکھتا ہے کہ:

''حکومت کے حامی مسلمان''۔۔۔

حالانکہ اس بشار کی رافضی حکومت اور رافضی حزب اللہ کا حامی بھی خود احمد رضا خان کے فتوے سے کافر و مرتد ہے۔ رضاخانیوں کی ضمیر فروشی کا اندازہ اس سے لگالیں کہ لبنان میں بیٹھی ہوئی حسن نصر اللہ کی حزب اللات تو اپنے ہم مسلک بشار کی حمایت کیلئے شام میں لڑنے پہنچ گئی مگر یہ سنی کہلوانے کے باوجود ان مجاہدین کو بدنام کر رہے ہیں۔ بدبختو! اگر ان کی حمایت نہیں کر سکتے تو کم سے کم منہ تو بند رکھ سکتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ مضمون نگار خود رافضی ہے اس کی بے حیائی دیکھیں کہ اپنے رافضی بھائی کو تو صرف ''ضدی'' لکھتا ہے کہ مگر اس کے مقابلے میں سنی مسلمانوں کو یہ مغلظات سناتا ہے:

''لعنت ہے ایسے بے غیرت اور بے حس مسلم حکمرانوں اور عالمی شہرت یافتہ مسلم قائدین پر جو''۔۔

اگر یہ بے غیرت ہیں تو تم نے کونسے غیرت مندوں والا کام اب تک کیا؟

ان ملونوں نے شیعوں کی تقلید کرتے ہوئے شام کے ایک مجاہد گروپ الجیش الحر السوری فری

سیرین آرمی پر یہ الزام لگایا کہ اس نے صحابی رسول ﷺ کے جسد اطہر کی بے حرمتی کی، حالانکہ اس الزام پر جتنی لعنتیں کی جائیں کم ہے۔ اور اس بات کیلئے حوالہ کیا دیا'' آئی، آر، آئی، بی irib جب ہم نے Google پر سرچ کیا کہ یہ کیا بلا ہے تو یہ سامنے آیا:

صدا و سیمای جمهوری اسلامی ایران

Islamic Republic of Iran Broadcasting

www.irib.ir/English/

Islamic Republic of Iran Broadcasting, or IRIB, formerly called the National Iranian Radio and Television until the Islamic revolution of 1979, is a giant Iranian corporation in control of radio....

واقعی پہنچی خاک وہیں جہاں کا خمیر تھا۔ جب شیعہ وہاں خود لڑ رہا ہے تو ایران کی سرکاری شیعہ براڈ کاسٹنگ کا حوالہ دیتے ہوئے اور اس کی رپورٹس پر یقین کرتے ہوئے حیاء آنی چاہئے۔ ایران کو فری سیرین آرمی سے یہ بغض اس لئے ہے کہ کچھ عرصہ پہلے اسی فری سیرین آرمی کے کمانڈر عبد الرزاق طلاس حفظہ اللہ نے وہاں ایرانی جاسوس پکڑے جن کو ایرانی حکومت نے شامی مجاہدین کے خلاف لڑنے کیلئے شام بھیجا تھا فری سیرین آرمی نے ان گرفتار دہشت گردوں کو ان کے ایرانی پاسپورٹوں سمیت ساری دنیا کے سامنے میڈیا پر دکھادیا۔ اب ایران نے اس تنظیم کو بدنام کرنے کیلئے یہ مذموم الزام ان پر لگایا اور بریلویوں نے اپنے بھائیوں کا اس مکروہ دھندے میں بھرپور ساتھ دیا۔ اس ویب سائٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ذرا اپنے made in China ضیغم اہلسنت کی بھی سن لو:

> ''یہ کہاں ضروری ہے کہ اخبارات کی خبر سو فیصد درست ہوتی ہے یہاں بھی رپورٹر یا نامہ نگار یا بیان دینے والے کی مرضی کے خلاف ان سے منسوب کرکے بہت کچھ لکھ دیتے ہیں اور بعد میں تردیدی بیان جاری ہوتے ہیں''۔ (قہر خداوندی۔ ص:۵۱)

اور مزید لکھتا ہے:

''شہادت بھی ملی تو ڈاڑھی منڈا ایڈیٹر کی جو شرعی معیار پر پوری ہی نہیں

اترتی اور چٹان وہ چٹان جس میں عامہ تصاویر کے علاوہ نوجوان لڑکیوں
اور سودی قرضوں اور بینکوں کے اشتہار شائع ہوتے ہیں ان کے نزدیک
چٹان بھی صحیفہ آسمانی ہے"۔(برق آسمانی۔ص:۱۲۸)

تو رضا خانیو! مجاہدین کو بدنام کرنے کے واسطے شہادت ملی بھی تو خمینی اور ملا باقر مجلسی کی تقیہ پالیسی پر عمل پیرا بے دین بے حیاء مرتدین ایران کے رافضیوں کی۔ باپ کی یہ شہادتیں تم جیسے بیٹوں کیلئے قابل قبول ہوں گی ہم انہیں جوتی کی نوک پر رکھتے ہیں۔

قارئین کرام! دلچسپ بات یہ ہے کہ ہم نے اس سلسلے میں قریبا ایک ہفتہ نیٹ پر سرچنگ کی مگر سوائے شیعہ کے کسی کے متعلق ہمیں یہ معلوم نہ ہوسکا کہ مجاہدین پر یہ الزام کسی اور نے لگایا ہو اس حوالے سے جتنی الزام تراشیاں اور مذموم پروپگینڈا تھا وہ سب شیعہ کے اخبارات یا سائٹس پر تھا دوسرے نمبر پر جن کا حوالہ آپ کو ملے گا وہ بریلی کے ان گلابی رافضیوں کا ملے گا۔ اب ہمیں معلوم ہوا کہ اس پروپگینڈے کو باقاعدہ ایرانی حکومت ایک سازش کے تحت پھیلا رہی ہے جس میں رضا خانی اس کے دست و بازو بنے ہوئے ہیں خود اس رافضی مضمون نگار نے علماء ہند و ایران کا ذکر کر کے واضح کردیا کہ اس شیطانی سازش کا مرکز ایران سے ہوتا ہوا بریلی ہے۔ مگر الحمد للہ ان دو شرذمہ قلیلہ کے علاوہ پوری دنیا کے کسی مسلمان نے ان مجاہدین پر یہ الزام لگا کر ان کے خلاف احتجاج نہیں کیا اور اجتماعی طور پر امت مسلمہ نے اس الزام کو رد کر کے ان ایرانیوں اور بدعتیوں کا منہ کالا کردیا۔ پھر یہ بھی عجیب کذب بیانی ہے کہ توہین کردی ہم پوچھنا چاہتے ہیں کہ آخر کونسی توہین کی ہے؟ اگر محض قبر سے نکالنا توہین ہے تو خود تم نے رضائے شیطان کے جولائی ۲۰۱۳ کے شمارے میں ص ۹ پر ۳ واقعات ایسے لکھے ہیں جن میں قبر کشائی کی گئی اگر آپ کے بتائے ہوئے واقعات میں ان افراد کو نکالنا جن میں سے دو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہما ہیں گستاخی نہیں تو بقول آپ کہ ان مجاہدین کا یہ عمل گستاخی کیوں؟ جبکہ مجاہدین جسم کو نکال کر اپنی حفاظت میں لے گئے اور نا معلوم مقام پر دفن کردیا کہ یہاں شیعہ اس مزار کو سجدے کرتے ہیں مرادے مانگتے ہیں (یہ معلومات بھی ہمیں رافضی سائیٹس سے ملی ہیں۔ واللہ اعلم) رضا خانیوں نے بھی شیعہ ویب سائیٹس سے جو تصویریں لیکر اپنی فیس بک کا حوالہ دیا اور جو تصویریں شائع کی ہیں اس میں بھی صرف اتنا ہے کہ ایک قبر کھدی ہوئی ہے توہین کے آثار دور دور تک نہیں اور یہ بھی معلوم نہیں کہ یہ قبر کس کی ہے کیونکہ ان تصاویر میں ایسا کوئی ثبوت نہیں جس کی بناء پر معین طور پر کہا جاسکے کہ یہ قبر کس کی ہے؟

شام کے مجاہدین پچھلے ایک ماہ سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ کی قبر مبارک اور ان کے نام سے موسوم مسجد کی حفاظت میں لگے ہوئے ہیں اگر انہیں گستاخی کرنی ہوتی تو حضرت خالد بن ولیدؓ کے مزار کی توہین کرتے آخر جب شیعہ فوج زمینی راستے سے مکمل ناکام ہوگئی تو شدید بمباری کرکے حضرت خالد بن ولیدؓ کے مزار، قبر مبارک، اور مسجد کو زمین بوس کردیا مگر رضائے مصطفیٰ نے ایک لفظ اس مذموم حرکت کی مذمت میں نہیں کہا صرف اس لئے کہ کہیں ملا باقر مجلسی کی ذریت ناراض نہ ہوجائے اور احمدی نژاد کا فنڈ بند نہ ہوجائے۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ روافض صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے بدترین دشمن ہیں صحابی رسول ﷺ کے مزار پر بمباری اس کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ اس قسم کی کاروائیوں میں رافضی نصیری اور حزب اللات کے دہشت گرد ملوث ہیں۔

اس ملاں باقر رضوی نے (نام کوئی اور ہے اس کے کرتوتوں کی وجہ سے یہ نام موزوں لگا) ایک الزام یہ بھی لگایا کہ مجاہدین نے ڈاکٹر سعید رمضان کو قتل کیا حالانکہ شامی مجاہدین نے اگلے ہی دن اسدی حکومت کے اس الزام کی تردید کردی اور کہا کہ چونکہ اس مولوی کا تعلق حکومتی حمایتی گروپ سے تھا اس لئے ہمیں بدنام کرنے کیلئے حکومت نے یہ حرکت کی اگر ہمیں عام لوگوں کو مارنا ہوتا تو سڑکوں پر شامی عوام کی جان بچانے کے بجائے اسدی فوج کی طرح ان پر گولیاں چلاتے، پھر اس مولوی کی داڑھی طاہر القادری کی داڑھی سے بھی زیادہ چھوٹی تھی احمد رضا خان کے فتوے کی رو سے تو یہ لعنتی، گستاخ اور واجب القتل تھا، پھر تھا بھی حکومت کا حمایت یافتہ یعنی احمد رضا خان کے فتوے کی رو سے مرتد، ایسے آدمی کی حمایت کرکے اور اسے شہید لکھ کر یہ سارے رضا خانی خود اپنے ہی رضا خان کے باغی ہوگئے۔ اور اس مولوی کے مرنے پر تو باقر رضوی کو بڑی غیرت آئی مگر رضا خانیوں کی غیرت اس وقت کہاں گئی تھی جب اسی سوشل میڈیا پر اسدی نصیری فوجیوں کی ایک ویڈیو شائع کی گئی جس میں وہ شام کے دو سنی علمائے دین کی داڑھیاں پکڑ کر ہاتھوں سے نوچ رہے ہیں۔

پھر اس بدبخت نے کسی یاسر عجلونی نامی آدمی کی آڑ میں مجاہدین پر خوب دل کی بھڑاس نکالی۔ ہم نے اس آدمی کا نام پہلی بار سنا اس لئے جب معلومات کی تو ایک عیسائی ویب سائٹ سے اس کا فتوی مل گیا اسی سے اندازہ لگالیں کہ یہ کاروائی بھی کس کی ہوگی؟ اول تو یاسر عجلونی کسی جہادی تنظیم کا ذمہ دار نہیں نہ اس کے اس فتوے کی حمایت اب تک کسی جہادی تنظیم نے کی، یہ اس کا انفرادی فتوی ہے۔ ایک غیر مقلد آدمی ہے، غیر جانبدار ذرائع سے اس فتوے کی تصدیق بھی نہیں ہوسکی یہ ساری باتیں اس وقت کہو جب فتوی تو پہلے ثابت کرو پھر ہمیں جو فتوی ملا اس میں صرف اس

نے اتنا لکھا کہ مجاہدین کے ہاتھوں رافضی مرتدین کی جو عورتیں ہاتھ آرہی ہیں انہیں آزاد چھوڑ نے کے بجائے وہ انہیں باندیاں بنا سکتے ہیں اس طرح ان کی عزت محفوظ رہے گی اس میں کہیں بھی اس نے یہ نہیں کہا کہ عورتوں کی عصمت دری کرو مگر اس بد بخت مولوی نے اسلام کے غلام اور لونڈیاں بنانے کے نظام کو عصمت دری کہہ کر جرم کا ارتکاب کیا ہے اور مستشرقین کے اس الزام کی تائید کی کہ اسلام میں یہ نظام بنیادی انسانی حقوق کے خلاف ہے اور مسلمانوں نے لونڈیاں بنانے کے نام پر عورتوں کی عصمت دری کی۔ یاسر عجلونی غیر مقلد کے اس غیر مصدقہ فتوے کو آڑ بنا کر مجاہدین پر الزام کرنے کے بجائے پہلے احمد رضا کا نظریہ پڑھو:

احمد رضا کی بیٹیاں سیّد کی باندیاں

''ایک سید صاحب جو کچھ دن پہلے تشریف لائے تھے اور اس مکان کو مردانہ پایا تھا، پھر تشریف لائے اور اس خیال سے کہ مکان مردانہ ہے بے تکلف اندر چلے گئے۔ جب نصف آنگن میں پہنچے تو مستورات کی نظر پڑی جو زنانہ مکان میں خانہ داری کے کاموں میں مشغول تھیں، انہوں نے جب سید صاحب کو دیکھا تو گھبرا کر ادھر اُدھر پردہ میں ہو گئیں۔ ان کے جانے کی آہٹ سے جناب سید صاحب کو علم ہوا کہ یہ مکان زنانہ ہو گیا ہے، مجھ سے سخت غلطی ہوئی جو میں چلا آیا۔ اور ندامت کے مارے سر جھکائے واپس ہونے لگے کہ اعلیٰ حضرت دکھن طرف کے سائبان سے فوراً تشریف لائے اور جناب سید صاحب کو لے کر اس جگہ لے گئے جہاں تشریف رکھا کرتے اور تصنیف وتالیف میں مشغول/مصروف رہتے۔ اور سید صاحب کو بٹھا کر بہت دیر تک باتیں کرتے رہے۔ جس میں سید صاحب کی پریشانی اور ندامت دور ہو پہلے تو سید صاحب خفت کے مارے خاموش رہے۔ پھر معذرت کی اور اپنی لاعلمی ظاہر کی کہ مجھے زنانہ مکان ہونے کا کوئی علم نہ تھا۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا کہ حضرت یہ سب تو آپ کی باندیاں ہیں آپ آقازادے ہیں معذرت کی کیا حاجت ہے؟ میں خود سمجھتا ہوں۔ حضرت اطمینان سے تشریف رکھیں۔

(حیات اعلیٰ حضرت ص ۲۳۲ المیزان ص ۳۰۷، انوار رضا ص ۴۱۴)

اگر یا سرمجلونی نے ایسا کوئی فتوی دیا ہے تو رضا خان کی ان تعلیمات کو پڑھ کر دیا ہوگا۔

تمہارے مجدد نے اپنی گھر کی عورتوں کو غیر مردوں کی باندیاں کہا کیا تمہارے مذہب میں قوم کی بہو بیٹیاں سیدوں کی باندیاں ہیں؟ کبھی اس پر لب کشائی کا خیال آیا؟ کہو کہ اس نام نہاد مجدد نے رضا خانیوں کا سر شرم سے جھکا دیا احمد رضا خان ایک فکری غلام اور ضمیر فروش مولوی ہے۔

قبر فروشو! کان کھول کر سن لو اگر ہم ان مجاہدین کی مدد کیلئے میدان جہاد میں نہیں جا سکتے تو یہاں بیٹھے کسی ایرانی گماشتے کو ان پر بات کرنے کی بھی اجازت نہیں دیں گے۔ آخر میں اس ملا ایرانی نے اپنے اصل مکروہ چہرے سے نقاب کشائی کرتے ہوئے لکھا:

''شام میں جنگ کوئی اسلامی جہاد نہیں بلکہ اقتدار کی جنگ ہے''۔ ص ۳۹

بالکل وہاں اسلامی جہاد آپ کے مذہب کے مطابق اس لئے نہیں کہ وہاں نعرہ غوثیہ، نعرہ حیدری کی جگہ نعرہ تکبیر کی صدائیں بلند ہوتی ہیں، وہاں اسلامی جہاد اس لئے نہیں کہ وہاں وہ لوگ گولیوں کی بارش میں بھی پیر گھوڑے شاہ کے عرس کے چندوں کی اپیل کے بجائے اذان کی صدائیں بلند کرتے ہیں، بالکل وہاں تمہارے مطابق اسلامی جہاد اس لئے نہیں کہ وہاں کے یہ مجاہدین عرس و گیارہویں کے نام پر مریدوں اور سادہ لوح عوام کی جیبیں ٹٹولنے کے بجائے اپنے حصہ کی آدھی روٹی بھی اپنے ساتھیوں میں تقسیم کردیتے ہیں، بالکل وہاں اسلامی جہاد اس لئے نہیں کہ یہ مجاہد آپ کی طرح قبروں پر دھمال ڈالنے کے بجائے میدان جہاد میں شوق شہادت میں دیوانہ وار پھرتے ہیں، بالکل وہاں اسلامی جہاد اس لئے نہیں کہ وہ پراٹھوں کے، گیارہویں کے دودھ کے فضائل کے بجائے جنت کے میووں پر یقین رکھتے ہیں جو شہادت کے بعد ان کی خوراک ہوگی، بالکل وہاں اسلامی جہاد اس لئے نہیں کہ انہوں نے تمہارے قائد رافضی اور انگریز کو للکارا ہے، بالکل وہاں اسلامی جہاد اس لئے نہیں کہ مرتے وقت ان کی زبان پر یاغوث المدد کی جگہ لا الہ الا اللہ کی صدائیں بلند ہوتی ہیں، بالکل وہاں اسلامی جہاد اس لئے نہیں کہ ان غیرت مندوں نے پیر ٹلے شاہ، کاواں والی سرکار، پیر گھوڑے شاہ، پیر کتے شاہ، پیر ننگے شاہ کے قدم چاٹنے اور چومنے کے بجائے مومن کے زیور یعنی ہتھیاروں کو چوم کر اپنے سینوں کی زینت بنایا، بالکل وہاں اسلامی جہاد اس لئے نہیں کہ انہوں نے وصایا اعلحضرت میں موجود درجن بھر کھانوں کی فہرست کی بلٹی تمہارے چربی چڑھی ہوئی توندوں کی طرف کرنے کے بجائے جو روکھی سوکھی اپنے پاس تھی اپنی غریب بھوکی عوام کے سامنے رکھ دی کہ جو ہم کھائیں گے وہ تم کھاؤ، بالکل وہاں اسلامی جہاد اس لئے نہیں کہ انہوں نے تمہارے اکابر کی طرح ایسٹ انڈیا کمپنی کی وفاداری لینے کے بجائے اللہ کی

رضا کیلئے اپنی جان، مال، وقت اللہ کی راہ میں وقف کر دیا۔

ہاں ہاں کیونکہ تمہارا اسلامی جہاد تو یہ ہے کہ کس طرح زیادہ سے زیادہ قورمے بریانی کی پلیٹوں کو منہ میں ڈالا جائے، کس طرح حلوے کی رکابیوں کو تھیلیوں اور جیبوں میں بھر کر قیدی بنالیا جائے، تیرا جہاد تو یہ ہے کہ کس طرح کسی قبر پر لڑ جھگڑ کر قبضہ کر کے اس پر عالیشان قلعہ بنوا کر ساری زندگی اس کے نذرانوں پر عیاشی کی جائے، تیرا جہاد تو یہ ہے کہ کس طرح سید بن کر قوم کی بیٹیوں کو لونڈیاں بنا کر ان کی بے آبروئی کی جائے، تیرا جہاد تو یہ ہے کہ کس طرح تیجہ چالیسواں، عرس، میلاد کے نام پر عوام سے جزیہ وخراج وصول کیا جائے۔

یقیناً وہ ایسے نام نہاد اسلامی جہاد سے ہزار بار اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ میں اپنے سنی بھائیوں سے بھی گزارش کروں گا کہ خدارا! اب تو ان گندم نما جو فروش انگریز فروشوں کو پہچانو یہ وہ بد بخت فرقہ ہے جس نے ہر دور میں اسلام کا نام لیکر اسلام کی جڑیں کھوکھلی کی ہیں جنھوں نے قبروں پر بیٹھ کر ساری زندگی مجاہدین کو بدنام کرنے کیلئے گوز مارے۔ آخر میں ہم رضا خانیوں سے پوچھنا چاہتے ہیں:

(۱) کیا آپ کے ہاں اس وقت دنیا میں کہیں کسی مقام پر جہاد ہو بھی رہا ہے یا ہر طرف بقول آپ کہ تکفیری وہابی فتنہ فساد میں ملوث ہیں؟

(۲) اگر ہاں تو اس جہاد کیلئے اب تک آپ کیا خدمات سرانجام دے چکے ہیں؟

(۳) پچھلے دس سالوں میں مختلف جہادی میدانوں میں اپنے شہید ہونے والے نامور کمانڈروں یا مجاہدین کے نام بتاؤ۔

(۴) کیا آپ نے کبھی جہاد کے لئے چندہ جمع کیا؟ اگر نہیں تو کیوں؟ تیجہ، عرس میلاد گیارھویں کیلئے چندہ جمع ہو سکتا ہے تو اس عظیم مقصد کیلئے کیوں نہیں؟

(۵) پچھلے دس سالوں میں اپنے کسی ایک سیمینار کسی ایک جلسے کا بتائیں جو خاص جہاد کے فضائل یا جہاد کی اہمیت کیلئے منعقد کیا گیا ہو۔

(۶) آپ کے لٹریچر میں پراٹھوں کی فضیلت، گیارھویں کے ثبوت، دودھ کی فضیلت حلوے کی فضیلت پر سوا مل جاتا ہے کسی ایک کتاب یا رسالے کا نام بتائیں جو خاص فضائل جہاد پر ہو۔

اس موضوع سے متعلق سوال اور بھی ہیں فی الحال ان چھ کے جواب عنایت فرمائیں تا کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے۔